Date: Day:

نام : ایمن ممتاز
رول نمبر : 7827

سوال نمبر 1

تعارف:

اسلام نے خواتین کو بے مثال روحانی، سماجی اور ثقافتی مقام عطا فرمایا ہے۔ اسلام نے نہ صرف عورت کی مکمل شخصیت کو تسلیم کیا ہے بلکہ اس کے حقوق کا بھی تحفظ کیا ہے۔ اسلام نے عورت کو عزت اور عظمت کا مقام عطا فرمایا ہے۔ اسلام پہلا مذہب ہے جس نے عورت کو مرد کے برابر حقوق دیے ہیں۔ جیسے کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مرد و عورت پر فرض ہے۔"

2. حقوق نسواں کی موجودگی تحریکوں کے تناظر میں خواتین کے حقوق:

حقوق نسواں کی موجودہ تحریکوں کے تناظر میں خواتین کے حقوق درج ذیل ہیں:

(1) شخصی آزادی:

حقوق نسواں کی موجودہ تحریکوں کے تناظر میں خواتین کے حقوق میں سب سے اہم حقوق شخصی آزادی ہے۔ عورت کو ایک شخصی آزادی حاصل ہو۔ اسلام یہ حق تسلیم کرتا ہے کہ وہ اپنی مرضی و منشا کے مطابق اپنی زندگی بسر کرے۔ چنانچہ اس حق کے تحفظ کے خاطر اسلام کے غلامی

Date: ______ Day: ______

کا رواج ختم کیا۔

(ii) مکمل شخصیت کو تسلیم کرنا:

میری والسٹون کرافٹ کی کتاب "A vindication of the right of women" کی اشاعت سے پہلے اسلام نے عورت کی مکمل شخصیت کو تسلیم کر لیا تھا۔ ظلمتوں میں ڈوبی ہوئی دنیا میں اعلان الہی کی گونج صحرائے عرب کی وسعتوں کے لیے تازگی اور انسانیت کے لیے عالمگیر پیغام بن کر ابھری:

"لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد اور عورت پھیلا دیئے۔"

(iii) عورتوں کے حقوق بحیثیت طفل و بالغ:

اسلام نے عورت کو بحیثیت طفل و بالغ بھی بہت سے حقوق دیے ہیں جو کہ بہت اہم ہیں۔ اسلام نے ان کے ساتھ انصاف اور مہربانی کے سلوک کا تقاضا کیا ہے اس معاملے میں پیغمبر اسلام کے چند اقوال درج ذیل ہیں:

(i) "جس کی کوئی بیٹی ہو وہ اس کو زندہ درگور نہ کرے اس کو تکلیف نہ پہنچائے بیٹوں کو اس پر فوقیت نہ دے تو ان کو خدا بہشت میں داخل کرے گا۔ (ابن حنبل)

(ii) عورتوں کی تعلیم کے حصول کا حق مردوں سے

Scanned with CamScanner

Date: ____________ Day: ____________

اتنی نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذاتی تعلیم کی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتنی بڑی عالم تھیں۔ لہذا موجودہ دور میں خواتین کی ناخواندگی سے اسلام کا کوئی تعلق نہیں۔

(۱۷) بحیثیت زوجہ:

قرآن صریح وضاحت کے ساتھ بیان کرتا ہے کہ شادی ایک سماجی ضرورت ہے اور اس کا مقصد انسانی زندگی کی بقاء کے ساتھ ساتھ روحانی بالیدگی اور جذباتی علاج و تسکین حاصل کرنا ہیں۔

(الف) اپنی مرضی سے شریک حیات کا انتخاب:

اسلامی قوانین کے مطابق کسی بھی عورت کو اس کی مرضی کے خلاف شادی پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ "عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس ایک لڑکی آئی اور شکایت کی کہ اس کے باپ نے اس کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کروا دی ہے تو رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس کو اختیار دیا (شادی کو قبول یا رد کرنے کے درمیان)۔ دوسری روایت میں لڑکی نے کہا کہ مجھے شادی قبول ہے لیکن میں چاہتی ہوں کہ ساری عورتیں جان لیں کہ والدین کا حق نہیں ہے کہ اس کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کرالیں۔" (ابن ماجہ)

Date:

Day:

(ب) حق مہر شادی کا تحفہ:

باقی سارے حقوق کی فراہمی کے علاوہ اسلام میں خواتین کے حق مہر کے بارے میں خصوصی فرمان ہے کہ حق مہر جو کہ شادی کے تحفے کے طور پر شوہر ادا کرتے ہیں، کو معاہدہ نکاح میں اس طرح شامل کیا جائے تاکہ اس کی ملکیت شوہر یا باپ کو منتقل نہ ہو سکے۔

(ج) طلاق کا حق:

اسلام نے عورت کو طلاق کا حق بھی دیا ہے جو کہ کئی ممالک میں حقوق نسواں کے موجودہ تحریکوں میں ہے۔ تمام شادی کا حق کو تسلیم شدہ ہے۔ مردوں کی طرح عورت بھی اپنے شوہر کو عدالت سے رجوع کر کے طلاق دے سکتی ہے۔

(7) عورت کے حقوق بحیثیت ماں:

اسلام میں خدا کی عبادت کے بعد والدین کے ساتھ مہربانی کا دوسرا درجہ ہے۔ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس آیا اور پوچھا "یارسول اللہ! لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے اوپر کس کا حق ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جواب دیا "تمہاری ماں کا"۔ اس شخص نے پوچھا اس کے بعد کس کا؟ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جواب دیا "تمہاری ماں کا"۔ اس شخص نے پوچھا پھر کس کا؟ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: تمہارے باپ کا" (بخاری و مسلم)

Scanned with CamScanner

Date: Day:

(vi) وراثت کا حق:

اسلام نے عورتوں کو وراثت کا حق عطا کیا حالانکہ بچھلی تہذیبوں میں اسے خود وراثت سمجھا جاتا۔ اس کا حصہ مکمل اسی کا ہوتا ہے جس پر کوئی بھی بشمول اس کے شوہر اور باپ کے کسی طرح کا دعوی دار نہیں ہو سکتے

(vii) حصول تعلیم کا حق:

عورتوں کو اسلام میں حصول تعلیم کا حق بھی دیا گیا ہے کیونکہ عورت ہی آگے چل کے کنبہ سنبھالتی ہے۔ اسی طرح حدیث میں آیا ہے
"تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"۔

3۔ حاصل کلام:

حقوق نسواں کی موجودہ تحریکوں کے تناظر میں اسلام میں خواتین کے حقوق کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ قبل از اسلام عورت کو معاشرے میں بہت کمتر سمجھا جاتا تھا اس کی حیثیت ایک محکوم غلام سے بدتر تھی۔ اسلام نے عورتوں کو معاشرے میں ان کا مقام دلوایا۔ اس کو حقوق ملکیت عطا کیا اور وراثت میں حق دار ٹھہرایا۔ سورۃ النسا میں ارشاد ہوا:

"للرجال نصیب مما اکتسبوا وللنساء نصیب مما اکتسبن"۔

ترجمہ: "مردوں کے لیے ان کے اعمال ثابت ہیں اور عورتوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ثابت ہے"

Date: ________ Day: ________

سوال نمبر 2

(ii) اسلامی تہذیب کی نمایاں خصوصیات

1- تعارف:

تہذیب: پیچیدہ معاشرتی یا ثقافتی گروہ کو کہتے ہیں جو کہ سیاسی، معاشی، تعلیمی، اخلاقی نظام اور زبان و فنون کا حامل ہوتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ، تہذیب کا مطلب صرف ایک تنظیم کی حد تک محدود نہیں رہا۔ تہذیب دنیا کے متعلق ایک مخصوص طرزِ فکر اور اس فکر کا اظہار فن، ادب، ڈرامہ اور دیگر ثقافتی اظہار کی شکل میں کرتے ہیں۔ اس کے اصل معنی وہ انداز یا طرز ہیں جس میں لوگ شہریوں کے طور پر اکٹھے رہتے ہیں۔

2- تہذیب کے لغوی معنی:

تہذیب کے لغوی معنی "چھانٹنے"، "اصلاح کرنے"، "سنوارنے"، "درست کرنے"، "خالص و پاکیزہ کرنے" کے ہیں۔

3- تہذیب کی اصطلاحی تعریف:

سر سید احمد خان تہذیب کے بارے میں لکھتے ہیں:

"جب انسانوں کا ایک گروہ کسی جگہ اکٹھا ہو کر بستا ہے تو اکثر ان کی ضرورتیں اور حاجتیں، ان کی غذائیں، اور ان کی پوشاکیں، ان کے معلومات، خیالات اور ان کی نفرت کی چیزیں سب یکساں ہو

Scanned with CamScanner

Date:______ Day:______

مانتے ہیں اور اسی لیے برائی اور اچھائی کے خیالات بھی یکساں ہوتے ہیں اور برائی کو اچھائی سے تبدیل کرنے کی خواہش سب میں ایک سی ہوتی ہے اور یہی مجموعی خواہش تبادلہ اس قوم یا گروہ کی سویلائزیشن ہے"۔

اسلامی تہذیب سے مراد وہ تہذیب ہے جو آج سے چودہ سال پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے خدائی احکامات کے مطابق تشکیل دی تھی۔ ارشاد ربانی ہے:-

ترجمہ:

"ہم نے تم میں سے ہر امت کے لیے دستور اور راہ عمل دیا"۔

۴۔ تہذیب کی خصوصیات:

تہذیب کی خصوصیات

مختلف تہذیبوں کی بنیاد پر ہوتی ہیں:

(۱) شہر:

شہر بھی تہذیب کی خصوصیات میں سے اہم خصوصیت ہے۔ جیسے جیسے مختلف لوگوں قصبوں اور گاؤں سے شہروں کا رخ کرتے رہے وہ شہر میں رہ کر وہاں کے لوگوں کی تہذیب اپنانا شروع کر دی۔ جیسے جیسے انسان زرخیز وادیوں میں آباد ہوتے گئے انہوں نے ضرورت سے زائد خوراک اگانا شروع کر دی۔ اس زائد خوراک کی وجہ سے آبادی میں اضافہ ہونا شروع ہو گیا۔ اس طرح شہر بنتے گئے۔ اور آباد ہوتے گئے اور جیسے کہ وادی سمیر وجود میں آئے۔

Scanned with CamScanner

Date: ____________ Day: ____________

(ii) منظم مرکزی حکومتیں:

جوں جوں شہر ترقی یافتہ ہو کر پھیلنے لگے آبپاشی اور ترسیل فوراک کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت بھی بڑھتی چلی گئی جس کے لیے کونسلز یا مذہبی پیشواؤں نے نظام سنبھال لیا اور یوں حکومت کی ابتدائی شکل وجود میں آئی

(iii) تخصیص:

جیسے جیسے تہذیب زیادہ پیچیدہ ہوتی گئی مخصوص کام اور چیزوں کو بنانے کے لیے کاریگر اور ہنرمند افراد کی ضرورت بڑھنے لگی۔ چلد ہی فرد واحد کے لیے اتنا زیادہ کام کرنا ممکن نہ رہا۔ لوگ خطاطی درس وتدریس، پتھر کی تراش و خراش وغیرہ جیسے کام کرنے لگ گئے

(iv) پیچیدہ مذاہب:

مذہبی پیشوا دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لیے اور اچھی فصل حاصل کرنے کے لیے پیچیدہ رسمیں سرانجام دیتے تھے۔ قحط سالی اور سیلاب کو دیوتاؤں کی ناراضگی قرار دیا جاتا تھا۔

(v) معاشرتی طبقات:

جوں جوں کام مخصوص ہوتے گئے لوگوں کی ضروریات بھی مخصوص ہوتے گئیں۔ ایک پڑھے لکھے مذہبی عالم کی اہمیت بڑھ گئی مکان بنانے کے لیے معماروں کی ضرورت بڑھی۔

Scanned with CamScanner

Date: Day:

معاشرتی سیڑھی کی سب سے نچلی سطح پر غلام موجود تھے
اور جبکہ سب سے اوپر عسکری فوج اور بادشاہ تھے۔

(vi) تحریر:

خوراک کی ذخیرہ اندوزی اور تجارت کی خاطر حساب کتاب رکھنا ضروری ہو گیا۔ چونکہ معلومات اتنی زیادہ ہو گئیں کہ انہیں زبانی یاد رکھنا ممکن نہ رہا لہذا تحریر کی ضرورت پڑی۔

(vii) فن اور فن تعمیر:

فن اور فن تعمیر ایک تہذیب کے عقائد اور اقدار کو ظاہر کرتے ہیں۔ معاشرے مختلف فن اور فنون تعمیر تخلیق کرتے اور نقل کرتے تھے۔

(viii) تعمیرات عامہ:

حکومت اکثر لوگوں کی مدد کا حکم دیتی ہے جس پر سرمایہ خرچ کیا جاتا تھا۔ کبھی عوام کو دشمن کے حملوں سے بچانے کے لیے کوئی فصیل بنائی جاتی تھی اور کبھی آبپاشی کی خاطر نہریں کھودی جاتیں تھیں تاکہ لوگوں کو خوراک کی کمی کا سامنا نہ کرنا پڑے

5۔ حاصل کلام:

تہذیب کے متعلق درج بالا بحث سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ تہذیب کسی قوم کے تمام افراد کی مشترکہ کوشش کا نتیجہ ہوتی ہے۔ یہ کسی فرد کی ملکیت نہیں بلکہ پوری قوم کا ورثہ ہوتا ہے۔ تہذیب پوری زندگی پر محیط ہے اور کوئی شعبہ زندگی اس

Scanned with CamScanner

Date:

Day:

سے خارج نہیں ہے۔ ہر وہ چیز جو معاشرے یا فرد کی
اصلاح کے لئے مفید ہو یا اس سے متعلق ہو تہذیب
میں شامل ہے۔ تہذیب کا اصل سرچشمہ مذہب
ہے جس سے یہ توانائی اور قوت حاصل کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner